

حصہ اول

(8+1+1 = 10)

(الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔

کوئی دن جاتا ہے پیدا ہوگی اک دنیا نئی خونِ مسلم صرفِ تعمیرِ جہاں ہو جائے گا
 بجلیاں غیرت کی تڑپیں گی فضاے قدس میں حق عیاں ہو جائے گا، باطل نہاں ہو جائے گا

(3 × 3 + 1 = 10)

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔

خاطر سے کیا غلط ہے میں مان تو کیا بھولی فتنم ہے آپ کا ایمان تو کیا
 دل لے کے سلفت کہتے ہیں کچھ کام کا نہیں الٹی عکاسی ہوئیں، احسان تو کیا
 ڈرتا ہوں دیکھ کر دل بے آرزو کو میں سنان گھر یہ کیوں نہ ہو مہمان تو کیا

حصہ دوم

(10+3+1+1= 15)

3 - درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح بحوالہ سیاق و سباق کیجئے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھئے۔

(الف) ہر شخص کے دل میں اعزاز و احترام کی بھوک ہوتی ہے۔ تم پوچھو گی یہ بھوک کیوں ہوتی ہے؟ اس لیے کہ یہ ہماری روح کے ارتقا کی ایک منزل ہے۔
 ہم اس عظیم الشان طاقت کا لطیف حصہ ہیں جو ساری دنیا میں حاضر و ناظر ہے۔ جزو میں کل کی خوبیاں ہونا لازمی امر ہے۔ اس لیے جاہ و رفعت علم و فضل
 کی جانب ہمارا فطری میلان ہے۔ میں اس ہوس کو معیوب نہیں سمجھتا۔ ہاں چونکہ دل میں ضعف ہے۔ اہل دنیا کی حرف گیر یوں کا خیال قدم قدم پر
 دامن گیر ہو جاتا ہے۔

(ب) بد قسمتی سے کمیٹی کے پاس ہوا کی قلت تھی۔ اس لیے لوگوں کو ہدایت کی گئی کہ مقام عامہ کے پیش نظر اہل شہر ہوا کا بے جا استعمال نہ کریں بلکہ جہاں ممکن
 ہو سکے کفایت شعار کی اسے کام لیں۔ چنانچہ اب لاہور میں عام ضروریات کے لیے ہوا کی بجائے سرد اور خالص خاص حالات میں دھواں استعمال کیا
 جاتا ہے۔ کمیٹی نے ہمارے دھواں اور سردی کے لیے مرکز کھول دیے ہیں جہاں یہ مرکبات مفت تقسیم کیے جاتے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ
 اس سے نہایت تسلی بخش نتائج برآمد ہوں گے۔

(ورق اٹھائے)

- 2 -

+1=10)

4 - درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجئے۔

(i) اور کوٹ (ii) کیا واقعی دنیا گول ہے؟

(5)

5 - سید محمد جعفری کی نظم ”ایسٹریٹ آرٹ“ کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

(10)

6 - دو دوستوں کے درمیان ”سوشل میڈیا کے فوائد اور نقصانات“ کے موضوع پر محاورہ تحریر کیجئے۔

کالج میں ہونے والی سلائیڈ کھیلوں کی اختتامی تقریب کی روداد تحریر کیجئے۔

(10)

7 - ایک مکان کی فروخت کی رسید تحریر کیجئے۔

(8+2 =10)

8 - درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجئے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجئے۔

جن قوموں نے موبائل فون اور لیپ ٹاپ بنائے وہ آج بھی کتاب پڑھتی ہیں۔ یورپ میں شائع ہونے والی نئی کتاب کی ہزاروں کاپیاں ایک ماہ
 میں فروخت ہو جاتی ہیں۔ ہم نہ کچھ ایجاد کرتے اور سیکھتے ہیں اور نہ ہمارے پاس کتاب پڑھنے کا وقت ہے۔ ہم بہانے بناتے ہیں کہ موبائل فون نے
 کتاب کی جگہ لے لی ہے۔ اگر ہم کتاب بنی کو فروغ نہیں دیں گے تو ہمارے ترجیحات بڑے گھر، موبائل فون، پلاٹ اور گاڑیاں ہو سکتی ہیں۔
 انسانیت ہمیں چھو کر بھی نہیں گزرے گی، صرف شکم پروری ہمارا نصب العین ہوگا۔